بیس رکعت تراویع کا ثبوت بدمذہبوں کو جواب
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بیس رکعت تراویح کا ثبوت احادیث میں کہیں موجود ہےیہ کسی شیعہ میں مجھ سے پوچھا ہے اور اس نے کہا کہ پہلے میں پڑھتا تھا پھر میں نے ریسرچ کی اور مجھے معلوم ہوا کہ کسی حدیث سے یہ ثابت نہیں تو میں نے چھوڑدی ۔

سائل :عدیل (انگلینڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

امام طبرانی نے اپنی کتاب معجم الکبیر میں اور امام بیہقی نے اپنی کتاب السنن الکبری میں اور علامہ ابی ابی شیبہ نے اپنی کتاب مصنف میں اورمسندِ ابن حمید اور امام بغوی نے صحابی رسول حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ «يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً سِوَى الْوِتْرِ"

بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں بیس رکعتیں وتر کے علاوہ پڑھتے تھے۔

[السنن الکبری للبیہقی ج 2 ص 494رقم الحدیث4391 /المعجم الکبیرج 11 ص393 رقم الحدیث12102 /مصنف ابن ابی شیبہ ج 2 ص164رقم الحدیث7692 /مسند ابن حمید ج 1 ص 218 رقم الحدیث353 /مجمع الزوائد ج3 ص172]

یہ حدیث مختلف اسنادکے ساتھ آئی ہے اگران کو علیحدہ علیحدہ شمار کریں تو 7 سے زائد احادیث ہوں گی۔مگر ہم نے ان کو متن کےاعتبار سے ایک ہی شمار کرتے ہیں۔

اور یہ بھی پتہ چلا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بیس رکعتیں تراویح ادا فرمایا کرتے تھے۔اگرچہ اس وقت ان کو تراویح نہیں کہا جاتا تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانے میں صحابہ کا عمل

امام مالک جیسے جلیل القدر بزرگ اپنی کتاب موطا میں خود یزید بن رومان سے اور امام بیہقی السنن الکبری میں روایت کرتے ہیں ۔

"كَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَمَضَانَ بِثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ رَكْعَةً"

حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانے میں لوگ رمضان المبارک میں تین اور بیس رکعتیں یعنی کل تئیس رکعتیں پڑھا کرتے تھے ۔

[موطاامام مالک کتاب الصلوۃ باب الترغیب فی الصلوۃ۔ ج 1ص115 رقم الحدیث253 /السنن الکبری للبیہقی ج2 ص496 رقم الحدیث4394]

علامہ عبداللہ بن احمد بن قدامہ اس روایت کے بعد تحریر فرماتے ہیں کہ وھذا کالاجماع۔ تراویح کی بیس رکعتوں کا موقف تو اجماع کی طرح ہے ۔

[المغنی ج1 ص456 بیروت]

امام بیہقی معرفہ السنن والآثار اورالسنن الصغیر میں بسندِ صحیح سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ "كُنَّا نَقُومُ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوِتْرِ"

سائب بن یزید کہتے ہیں کہ ہم [صحابہ کرام] اکٹھےحضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانے میں بیس رکعت اور وتر پڑھا کرتے تھے۔

[معرفۃ السنن والآثارباب قیام رمضان ج4 ص42 رقم الحدیث 5409 /السنن الصغیر باب قیام شھر رمضان ج1 ص297]

صحابی رسول حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں :أَنَّ عُمَرَ أَمَرَ أُبَيًّا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ يَصُومُونَ النَّهَار وَلَا يحسنون أَن (يقرؤا) فَلَوْ قَرَأْتَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِمْ بِاللَّيْلِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا (شَيْءٌ) لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ وَلَكِنَّهُ أَحْسَنُ فَصَلَّى بِهِمْ عِشْرِينَ رَكْعَةَ (إِسْنَادُه حسن)

کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے حکم دیا کہ میں رمضان میں لوگوں کو تراویح کی جماعت کرواوں آپ نے فرمایا کہ لوگ دن میں روزہ رکھتے ہیں اور قڑآن اچھی طرح نہیں پڑھ سکتے ۔آپ ان پر رات کو قرآن پڑھیں تو ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایاکہ یا امیر المومنین یہ پہلے نہ تھا توآپ نے جواب دیا کہ میں جانتا ہوں لیکن یہ اچھا ہے تو پھر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ نے لوگوں کو بیس رکعتیں پڑھائیں۔

[الاحادیث المختارہ باب آخر ج3 ص367]

اس سے یہ بھی پتا چلا جو اچھا کام ہو اس کو رائج کر نا سنتِ فاروقی ہے ۔جب حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ پہلے نہ تھا تو آپ نے فرمایا کہ اگرچہ پہلے نہ تھا مگر اچھا ہے اس لیے میں اس کو رائج کر رہاہوں۔

دورِ فاروقی اور دورِعثمانی میں بیس رکعت

امام بیہقی سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں " كَانُوا يَقُومُونَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِينَ رَكْعَةً " قَالَ: " وَكَانُوا يَقْرَءُونَ بِالْمَئِينِ، وَكَانُوا يَتَوَكَّئُونَ عَلَى عِصِيِّهِمْ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنْ شِدَّةِ الْقِيَامِ"

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے عہدِ مبارک میں لوگ رمضان شریف میں بیس رکعتیں پڑھتے تھے۔ وہ ان تراویح میں سو آیات والی سورتیں پڑھتے تھےحضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانہ مبارک میں وہ شدت قیام کی وجہ سے اپنی لا ٹھیوں پر ٹیک لگاتے تھے۔

[السنن الکبری ج2 ص496 رقم الحدیث4393 بیروت]

دورِ مولا علی مشکل کشا میں بیس رکعت

حضرت امام بیہقی نے اپنی کتاب السنن الکبری میں حضرت ابو عبدالرحمن سلمی سے روایت کرتے ہیں "اَنَّ عَلِیَ ابْنَ اَبِی طالب دَعَا الْقُرَّاءَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَ مِنْهُمْ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ عِشْرِينَ رَكْعَةَ "

حضرت علی کرم اللہ وجھہ الکریم نے رمضان شریف میں قاریوں کو بلایا اور ان میں سے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ لوگوں بیس رکعت تراویح پڑھائے ۔

[السنن الکبری ج2 ص496 رقم الحدیث4396 بیروت]

امام ترمذی کا فرمان

امام ترمذی فرماتے ہیں ۔"وَأَكْثَرُ أَهْلِ العِلْمِ عَلَى مَا رُوِيَ عَنْ عُمَرَ، وَعَلِيٍّ، وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ رَكْعَةً، وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ، وَابْنِ الْمُبَارَكِ، وَالشَّافِعِيِّ.وقَالَ الشَّافِعِيُّ: وَهَكَذَا أَدْرَكْتُ بِبَلَدِنَا بِمَكَّةَ يُصَلُّونَ عِشْرِينَ رَكْعَةً"

اور اکثر اہل علم ان احادیث کی بنا پر جو حضرت عمر، حضرت علی اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے بیس رکعت کے قائل ہیں۔ یہ سفیان ثوری، ابن مبارک اور شافعی کا قول ہے۔ اور شافعی کہتے ہیں: اسی طرح سے میں نے اپنے شہر مکے میں پایا ہے کہ بیس رکعتیں پڑھتے تھے۔

[**سنن الترمذی** باب ما جاء في قيام شهر رمضان رقم الحدیث806]

حضرت سوید بن غفلۃ رضی اللہ تعالی کا عمل

امام بیہقی اپنی کتاب السنن الکبری میں تحریر فرماتے ہیں کہ
أنبأ أَبُو الْخَصِيبِ قَالَ: " كَانَ يَؤُمُّنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ فِي رَمَضَانَ فَيُصَلِّي خَمْسَ تَرْوِيحَاتٍ عِشْرِينَ رَكْعَةً
" **حضرت ابو خصیب فرماتے ہیں کہ ہمیں سوید بن غفلۃ رمضان میں پانچ ترویحے یعنی بیس رکعتیں پڑھاتے تھے۔**
[السنن الکبری ج2 ص496 رقم الحدیث4395 بیروت]

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کا اپنا عمل

علامہ ابن ابی شیبہ حضرت شتیر سے روایت کرتے ہیں کہ
عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ " أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِينَ رَكْعَةً، وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ "
حضرت شتیر سے روایت ہے جوکہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے اصحاب سے تھے کہ حضرت علی کرم اللہ تعالی وجھہ الکریم رمضان میں بیس تراویح اور تین وتر پڑھاتے تھے۔
[مصنف ابن ابی شیبہ ج2 ص 163 رقم الحدیث7680]

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالی عنہ کا عمل

علامہ ابن ابی شیبہ حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ
عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: " كَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يُصَلِّي بِنَا فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً، وَيَقْرَأُ: بِحَمْدِ الْمَلَائِكَةِ فِي رَكْعَةٍ"
صحابی رسول حضرت ابن ابی ملیکہ ہمیں رمضان میں تراویح کی بیس رکعتیں پڑھایا کرتے تھے۔
[مصنف ابن ابی شیبہ ج2 ص 163 رقم الحدیث7683]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا عمل

" قَالَ الْأَعْمَشُ:كَانَ يُصَلِّي عِشْرِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ" **امام اعمش کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ تراویح کی بیس رکعت اور تین وتر پڑھا کرتے تھے۔**
ان احادیث سے معلوم ہوا کہ بیس رکعت تراویح سنت ِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور اسی پر صحابہ وتابعین کا عمل رہااور آج تک تمام مسلمانوں کا ہے۔
وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری
Date: 2-5-2018

PROOFS FOR 20 RAKAT TARAWIH

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding the following matter: are there any Ahaadith that prove the authenticity of performing 20 rakaat for Salat ut Taraaweeh?

A Shia asked me this question and (he) said that I used to pray 20 rakaat Salat ut Taraaweeh however after doing some research I came to realise that it is not proven from any ahaadith (narrations) so I left performing it.

Questioner: Adeel from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحقّ والصواب

Imam Tabaraani has reported in his book Mu'jam Al-Kabeer and Imam Bayhaqi has reported in his book As Sunan ul Kubra and Allaamah Ibn Abi Shaybah has narrated in his book Musannaf and Musnad ibn Hameed and Imam Baghawi has narrated on the authority of the beloved companion Hazrat Abdullah bin Abbaas رضي الله تعالى عنهما

"عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ رَمَضَانَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً سِوَى الْوِتْرِ"

"Without doubt, In the blessed month of Ramadaan the Beloved and Blessed Prophet ﷺ used to perform 20 rakaat salaah excluding that of Witr."

[السنن الكبرى للبيهقى ج 2 ص 494رقم الحديث4391 /المعجم الكبيرج 11 ص393 رقم الحديث12102 /مصنف ابن
ابى شيبه ج2 ص164رقم الحديث7692 /مسند ابن حميد ج 1 ص 218 رقم الحديث353 /مجمع الزوائد ج3 ص172]

This Hadith has been passed down by means of many chains of narration, if we consider each one of them separately then this would total to more than 7 Ahaadith. However in terms of text we consider it as one.

Also it is also acknowledged through this that the Beloved Prophet ﷺhimself would perform 20 rakaat of Taraaweeh. Even though at that time it was not referred to as Taraweeh.

The Actions of blessed companions during the era of Hazrat Umar رضى الله تعالى عنه

Imam Malik (A profound pious predecessor) has narrated in his book Muwatta, directly from Yazeed bin Rumān, and Imam Bayhaqi in As Sunan Ul Kubra narrated the following statement:

"كَانَ النَّاسُ يَقُوْمُوْنَ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ الله عَنْهُ فِيْ رَمَضَانَ بِثَلَاثٍ وَّ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً"

During the era of Hazrat Umar رضي الله تعالى عنه people would perform 3 and 20 rakaat in the blessed month of Ramadaan (meaning a total of 23 rakaat).

[موطاامام مالک کتاب الصلوۃ باب الترغیب فی الصلوۃ۔ ج 1ص115 رقم الحدیث253 /السنن الکبری للبیہقی ج2 ص496 رقم الحدیث4394]

Allaamah Abdullah bin Ahmad bin Qudaamah after mentioning this narration has annotated:

وھذا کالاجماع

Meaning the stand/opinion regarding the 20 rakaat Salah of Taraaweeh is consensually agreed upon.

[المغنی ج1 ص456 بیروت]

Imam Bayhaqi in Ma'rifah As Sunan Wal Aathaar and As Sunan Us Sagheer with an authentic narration from Saaib bin Yazeed has stated:

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ " كُنَّا نَقُوْمُ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ الله عَنْهُ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً وَالْوِتْرِ

On the authority of Saaib bin Yazeed, he said "During the era of Hazrat Umar (رضي الله تعالی عنه) We (the blessed companions) used to collectively perform 20 rakaat salaah of Taraweeh and Witr.

[معرفة السنن و الآثار باب قيام رمضان ج4 ص42 رقم الحديث5409/ السنن الصغير باب قيام شهر رمضان ج1 ص297]

Hazrat Ubay bin Ka'b (Companion of the Prophet ﷺ) has narrated:

أَنَّ عُمَرَ أَمَرَ أُبَيًّا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ يَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ وَلاَ يحسنون أن (يقروٴا) فَلَوْ قَرَأْتَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِمْ بِاللَّيْلِ فَقَالَ يَا أَمِيْرَ الْمُوْمِنِيْنَ هَذَا (شَيْءٌ) لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ وَ لَكِنَّهُ أَحْسَنُ فَصَلَّى بِهِمْ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً

(إسْنَاده حسن)

Hazrat Umar (رضي الله تعالی عنه) ordered me to lead the people in Taraweeh prayer and Hazrat Umar (رضي الله تعالی عنه) said "that the people are fasting during the day and they are unable to recite the Quran as much, you recite the Quran to them at night." Then Ubay bin Ka'b (رضي الله تعالی عنه) said, "O Leader of the Believers this has never been done before" Hazrat Umar replied, " I am aware of this however this is good/excellent. After that Hazrat Ubay bin Ka'b (رضي الله تعالی عنه) led the people in prayer a total of 20 rakaat.

(الاحاديث المختاره باب آخرج ج3 ص367)

It is derived from this that any good action that is brought about/implemented is a Sunnah(Way) of Farooq e A'dham (رضي الله تعالی عنه). When Hazrat Ubay bi Ka'b (رضي الله تعالی عنه) mentioned that this had never taken place before, whereupon Hazrat Umar answered; even though it did not take place before, it is [something] good, which is why I am implementing it.

20 Rakaat during the Era of Hazrat Umar and Hazrat Uthmaan رضی اللہ عنہما

Imam Bayhaqi narrates from Saaib bin Yazeed:

كَانُوْا يَقُوْمُوْنَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ الله عَنْهُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً" قَالَ: " وَ كَانُوْا يَتَوَكَّئُوْنَ عَلَى عَصِيِّهِمْ فِيْ عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ الله عَنْهُ مِنْ شِدَّةِ الْقِيَامِ

Hazrat Saaib bin Yazeed (رضي الله تعالى عنه) states,

During the blessed era of Hazrat Umar Farooq (رضي الله تعالى عنه) people would offer 20 rakaat Salah in Ramadaan. Within those Taraweeh they would recite those Surahs which have at least 100 verses. During the blessed era of Hazrat Uthmaan e Ghani (رضي الله تعالى عنه), due to standing for long periods of time, they would lean upon their staffs.

(السنن الكبرى ج2 ص496 رقم الحديث 4393 بيروت)

20 Rakaat in the time of Sayyiduna Ali

Hazrat Imam Bayhaqi has written in his book As Sunan ul Kubra that Hazrat Abu Abdur Rahmaan Sulami has narrated:

" أَنَّ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طالب دَعَا الْقُرَّاءَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَ مِنْهُمْ رَجُلًا يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً "

In the blessed month of Ramadān Hazrat Ali (كرّم الله تعالى وجهه الكريم) would call all the Reciters of the Qur'aan (Qurraa) and appoint one of them to lead the people in 20 Rakaat.

(السنن الكبرى ج2 ص496 رقه الحديث4396 بيروت)

Saying of Imam Tirmizi

وَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى مَا رُوِيَ عَنْ عُمَرَ, وَ عَلِيٍّ, وَ غَيْرِهِمَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَ الشَّافِعِيِّ: وَهَكَذَا أَدْرَكْتُ بِبَلَدِنَا بِمَكَّةَ يُصَلُّوْنَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً

"And most people of knowledge, based upon these Ahaadith which are narrated from Hazrat Umar, Hazrat Ali and other blessed companions رضي الله تعالى عنهم أجمعين , are of the opinion of 20 rakaat. This is also the opinion of Sufyan Thawri, Ibn Mubaarak and Shaafi'i. And Shaafi'i said:

Likewise I have found this in my city of Makkah that they would perform 20 rakaat.

(سنن الترمذی باب ما جاء في قياو شهر رمضان رقه الحديث806)

Action of Hazrat Suwayd bin Ghafalah رضی اللہ تعالی عنہ

Imam Bayhaqi has mentioned in his book As Sunan ul Kubra:

أنبأ أَبُو الخَصِيْبِ قَالَ: "كَانَ يَؤُمُّنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ فِيْ رَمَضَانَ فَيُصَلِّي خَمْسَ تَرْوِيْحَاتٍ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً

Hazrat Abu Khaseeb has stated that Suwayd bin Ghafalah would lead us in 5 Tarweehat (i.e. 20 rakaat) Salah.

(السنن الکبری ج2 ص496 رقم الحديث 4395 بيروت)

<u>Hazrat Ali's رضی اللہ تعالی عنہ own action</u>

Allaamah Ibn Abi Shaybah narrated form Hazrat Shutayr:

عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ, وَ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ " أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً وَ يُوْتِرَ بِثَلَاثٍ

On the authority of Hazrat Shutayr who is amongst the companions of Hazrat Ali رضي الله تعالی عنه that Hazrat Ali (كرّم الله تعالی وجهه الكريم) would lead 20 rakaat salaah of Taraaweeh and 3 rakaat of Witr during the blessed month of Ramadaan.

مصنف إبن أبي شيبه ج2 ص163 رقم الحديث 7680)

<u>Action of Hazrat Ibn Abi Mulaykah رضی اللہ تعالی عنہ</u>

Allaamah Ibn Abi Shaybah narrates from Hazrat Nafi':

عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: "كَانَ ابْنُ أَبِيْ مُلَيْكَةَ يُصَلِّيْ بِنَا فِيْ رَمَضَانَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً , وَ يَقْرَأُ: بِحَمْدِ الْمَلَآئِكَةِ فِيْ رَكْعَةٍ

On the Authority of Hazrat Nafi' رضي الله تعالی عنه he said: Hazrat Ibn Abi Mulaykah used to lead us in prayer in the month of Ramadaan; 20 rakaat Salaah.

(مصنف إبن أبي شيبه ج2 ص163 رقم الحديث 7683)

<u>Action of Hazrat Abdullah bin Mas'ood رضی اللہ تعالی عنہ</u>

" قَالَ الأَعْمَشُ: كَانَ يُصَلِّيْ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً وَ يُوْتِرَ بِثَلَاثٍ "

Imam A'amash said: Hazrat Abdullah bin Mas'ood رضي الله تعالی عنه used to pray 20 rakaat (of Taraweeh) and 3 rakaat of Witr.

Based on these Ahaadith it is understood that 20 Rakaat Salah of Taraaweeh is a Sunnah of the Beloved Messenger ﷺ, was the practice of the illustrious companions and Taabe'een رضي الله تعالی عنهم أجمعين , and remains the practice of the Muslims till this day.

وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَ رَسُوْلُهُ أَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ سَلَّمَ
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري
Answered by Mufti Qasim Zia al Qadri
Translated by Bilal Shabir